

# ماه رمضان كى راتوں كى اعمال

# مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں


کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے

کے لئے ان میں سے کسی ایک  پر کلک کریں۔

تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو کر استفادہ کر سکیں۔



قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے  
کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں



اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں



Instagram

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں



ان میں سے چند ایک امور ہیں :

(۱) افطار: نماز عشاء کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ

کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو ۔

(۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال

و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی

نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجور اور دودھ، حلوہ،

مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور

دعا پڑھے تا کہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور

وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَ عَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور

تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اگر دعا اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی

دونوں نے نقل کی ہے تو اس کی بڑی

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ امیر المؤمنین -بوقت افطار یہ دعا پڑھتے

تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُومْنَا وَعَلَىٰ رِزْقِكَ افْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ  
مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار  
کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو سننے والا جاننے والا  
ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَّاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِيْ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع  
مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو  
جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے  
ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔ پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے  
چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہ سے روایت  
ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے  
برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

علامہ حلی رحمہ اللہ نے رسالہ سعیدیہ میں امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حم دخان پڑھے۔  
(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ افْتُرِضَتْ  
عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي  
عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر  
رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج  
نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے

عَامٍ وَاغْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ  
يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ -

اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے  
انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

(10) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعائِ حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی  
قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

## دعائِ افتتاح

اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَحُ الثَّنَائِ بِحَمْدِكَ وَأَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنْكَ  
وَأَيَّقَنْتُ أَنَّكَ أَنْتَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور  
تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے  
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي  
مَوْضِعِ النَّكَالِ

کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم  
و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے  
سخت

وَالنَّقِمَةِ، وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعِظْمَةِ اللَّهُمَّ  
أَذْنَتَ لِي فِي

عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام  
قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت  
دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ  
دَعْوَتِي وَاقِلْ يَا غَفُورُ

دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے  
اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے

والے

عَثْرَتِي، فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَجْتَهَا، وَهَمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا،  
وَعَثْرَةٍ قَدْ أَقْلَتَهَا

میری خطا معاف کرپس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو  
تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در

گزر کی

وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلَقَةٍ بَلَاءٍ قَدْ فَكَّكْتَهَا؟ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا

رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور ربائی دی  
حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ

کسی کو

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبْرُهُ  
تَكْبِيرًا

اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت

بڑائی

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ ۖ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ

حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حکومت میں فی ملکہ، وَلَا مُنَازَعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ، وَلَا

اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا

شریک نہیں

شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ  
وَحَمْدُهُ، الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ

مَجْدُهُ، الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ، الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ، وَلَا تَزِيدُهُ  
كَثْرَةُ الْعَطَائِ

ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے  
خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس  
إِلَّا جُوداً وَكِرْمًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً  
مِنْ

کی بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست  
عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت  
میں سے

كَثِيرٍ، مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي  
كَثِيرٌ، وَهُوَ عَلَيْكَ

تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو  
ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور  
تیرے

سَهْلٌ يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنِّي، وَتَجَاوُزَكَ عَنِّي،  
وَصَفْحَكَ عَنِّي

لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو  
معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر میرے ستم سے تیری چشم  
ظُلْمِي وَسِ تَرْكَ عَلِي قَبِيحِ عَمَلِي، وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ  
مَا كَانَ مِنْ خَطَايَا

پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر  
تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں  
نے جان

وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي  
رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ

بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ  
سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت  
سے مجھے روزی

وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِنًا  
وَأَسْأَلَكَ

دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس  
اب میں با امن ہو کر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں

مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا، مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ  
إِلَيْكَ، فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي

الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس  
بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر

کی تو

عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ  
بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ، فَلَمْ

میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ تاخیر کاموں  
کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس

میں

أَرَمَوْلِي كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لِيئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ، يَا رَبِّ، إِنَّكَ  
تَدْعُونِي فَأُوَلِّي عَنْكَ

نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے  
پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں

تجھ سے

وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ، وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِي  
التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ

منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی  
کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں  
جیسے کہ میرا تجھ پر

فَلَمْ يَمْنَعَكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ  
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر  
رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و  
احسان کرنے سے باز نہیں

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ  
كَرِيمٌ الْحَمْدُ

رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و  
احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد  
ہے اس

لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِي الْفُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيَّاحِ، فَالِقِ  
الْأَصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّينِ، رَبِّ

اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں  
کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا

دینے والا

الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ عَلَى  
عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی  
بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے  
باوجود معاف

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ عَلَى طُولِ أَنْاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ

کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا  
بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد  
ہے اس

الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْإِصْبَاحِ، ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ

اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح  
کو روشنی بخشنے والا صاحب جلال و کرم اور فضل و نعمت کا  
مالک ہے

الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى، وَقَرَّبَ فَشَهَدَ النَّجْوَى، تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ

جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیناتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی  
کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا  
ہمسر نہیں جو

لَهُ مُنَازَعٌ يُعَادِلُهُ، وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ، وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِدُهُ، قَهَرَ  
بِعِزَّتِهِ الْأَعْرَاضَ

جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس  
کاہم شکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں  
سب عزت والوں پر

وَتَوَاضَعَ لِعُظْمَتِهِ الْعُظْمَاءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ

غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں  
وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جیسے پکارتا ہوں تو

وہ

أُنَادِيهِ، وَيَسْتُرْ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ، وَيُعْظِمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ  
فَلَا أُجَازِيهِ

جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میناسکی  
نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا

بدلہ میں

فَكَمْ مِنْ مَوْهَبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي، وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي،  
وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ

اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں  
اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے

کئی حیرت انگیز

قَدْ أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِداً، وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحاً الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَا يَهْتِكُ حِجَابَهُ

خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں  
اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا

نہیں جاسکتا

وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ، وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُخَيَّبُ أَمَلُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ

اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور  
اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں  
کو پناہ دیتا ہے

وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ، وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ،

وَيُهْلِكُ مُلُوكًا

نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے  
بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی  
جگہ

وَيَسْتَخْلِفُ آخِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ،

مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ

دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسوں کا زور  
تورنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا

نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ  
مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ

اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس  
حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعُدُ السَّمَاوُتُ وَسُكَّانُهَا، وَتَرْجُفُ  
الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا

حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے  
لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں  
وَتَمَوْجُ الْبِحَارِ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمْرَاتِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا  
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے  
اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ  
پاسکتے

لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ، وَيَرْزُقُ وَلَا  
يُرْزَقُ

اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اللہ کی جو  
خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءِ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ  
بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں  
کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسیکے  
ہاتھ میں ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ  
وَأَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ

اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمد  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے  
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے امانتدار تیرے  
وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ، وَمُبَلِّغِ رِسَالَتِكَ أَ  
فُضْلًا وَأَحْسَنًا

برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں  
تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے  
وَأَجْمَلًا وَأَكْمَلًا وَأَزْكَى وَأَنْهَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَأَكْثَرًا مَا  
صَلَّيْتَ

والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیبا ترین کامل ترین  
روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو

بہت

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَ

نُبِيَّائِكَ وَرُسُلِكَ

رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے  
بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی

وَصِفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكِرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى

عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔

اے معبود! امیرالمومنین علی علیہ السلام پر رحمت فرما

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ

وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ

جو جہانوں کے پروردگار کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی

ہیں تیرے بندے تیرے ولی تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی

تیری مخلوق پر تیری

وَآيَتِكَ الْكُبْرَى، وَالنَّبَأَ الْعَظِيمَ، وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ

فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِي

حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت نبأ عظیم ہیں اور صدیقہ  
طاہرہ فاطمہ = پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی

الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطِي الرَّحْمَةِ وَ إِمَامِي الْهُدَى الْحَسَنِ  
وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيَّ

سردار ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت کے دو نواسوں  
اور ہدایت والے دو ائمہ علیہ السلام حسن علیہ السلام و حسین

علیہ السلام پر رحمت فرما جو جنت کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور مسلمانوں کے ائمہ

علیہ السلام پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدین علیہ السلام

محمد الباقر علیہ السلام

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ

عَلِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ

جعفر الصادق عليه السلام موسى الكاظم عليه السلام على الرضا  
عليه السلام محمد تقى الجواد عليه السلام على نقى عليه السلام  
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلْفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى  
عِبَادِكَ وَأَمْنَائِكَ

الهادى عليه السلام حسن العسكرى عليه السلام اور بہترین  
سپوت ہادی المہدی عليه السلام ہیں جو تیرے بندوں پر تیری  
حجتیں اور تیرے شہروں

فِي بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ  
الْمُؤَمَّلِ

میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ  
اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ  
وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّةُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقْرَبِينَ وَ أَيْدُهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا  
لگادے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے  
پروردگار

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي  
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ

اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین  
کیلئے قائم قرار دے اسے زمین مینا پنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ، مَكَّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ، أَبدِلْهُ مِنْ بَعْدِ  
خَوْفِهِ أَمْنَا يَعْبُدُكَ

بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس  
کیلئے پائیدار بنا دے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا  
لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعِزِّزْ بِهِ، وَانصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ،  
وَانصُرْهُ

عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے  
معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو  
اور اس

نَصْرًا عَزِيْزًا، وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا، وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ  
سُلْطٰنًا نَصِيْرًا

کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے  
ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما

اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنْ  
الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ

اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں  
سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و  
مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعَزِّبُهَا الْإِسْلَامَ  
وَأَهْلَهُ

پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی  
خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام  
کو قوت

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ، وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ،  
وَالْقَادَةَ إِلَى

دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں  
ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی  
سَبِيلِكَ، وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنْ  
الْحَقِّ

کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت

دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے

فَحَمَلْنَا، وَمَا قَصْرُنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اللَّهُمَّ الْمُمْ بِه شَعَثْنَا، وَاشْعَبُ

تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک

پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اسکے

ذریعے

بِه صَدَعْنَا، وَارْتُقُ بِه فَتَقْنَا، وَكَثُرَ بِه قَلَّتْنَا، وَأَعَزُّ بِه ذَلَّتْنَا،

وَأَغْنِ بِه عَائِلْنَا

ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے

ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے

ذریعے

وَاقْضِ بِه عَنْ مُغْرَمِنَا، وَاجْبُرْ بِه فَقْرِنَا، وَسُدِّ بِه خَلَّتْنَا، وَيَسِّرْ

ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے

ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور

تنگی کو آسانی

بِه عُسْرِنَا، وَبَيِّضْ بِه وَجُوهَنَا، وَفُكَّ بِه أَسْرِنَا، وَأَنْجِحْ بِه

طَلِبَتْنَا، وَأَنْجِزْ بِه

میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے  
قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور  
مَوَاعِيدِنَا، وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتِنَا، وَأَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا، وَبَلِّغْنَا بِهٖ  
مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور  
ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں  
آمَالِنَا، وَأَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَأَوْسَعَ  
ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ  
عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین۔ اور اے سب سے  
المُعْطِينَ، اشْفِ بِهٖ صُدُورَنَا، وَأَذْهَبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوبِنَا، وَاهْدِنَا بِهٖ  
لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ

زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے  
اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا  
مِنَ الْحَقِّ بِ إِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ،  
وَانصُرْنَا

اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک  
تو جسے چاہیسیدھ راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے

بِهِ عَلَىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقَدْ  
ذَرِيعِ اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے  
خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے  
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

نَبِيِّنَا صَلِّوْا تُكَ عَلَيهِ وَآلِهِ، وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا، وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا، وَقِلَّةَ  
عَدَدِنَا،

اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل علیہ السلام پر تیری رحمت ہو  
اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور  
اپنی قلت تعداد

وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا، وَتَظَاهَرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا، فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ،  
وَأَعِنَّا عَلَىٰ ذَلِكَ

اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے  
ہیں پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہ السلام پر  
رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ  
بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ، وَبِضُرِّ تَكْشِفُهُ، وَنَصْرِ تُعِزُّهُ، وَسُلْطَانٍ حَقِّ  
تُظْهِرُهُ، وَرَحْمَةٍ

اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کر دے نصرت سے عزت  
عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر  
مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا، وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ

سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت  
فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(12) ہر رات یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي

الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عَلِيِّينَ فَارْفَعْنَا

اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما  
جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ  
وَبِكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ  
بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا، وَمِنْ

سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے  
حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا اور ہمیشہ جوان رہنے والے  
الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لَوْلُو مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ  
وَلِحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا

لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے  
میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا  
وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ،  
وَحَجَّ بَيْتِكَ

اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس  
پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے بیت اللہ (کعبہ) کے حج کی  
الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِي سَبِيلِكَ فَوْقَ لَنَا، وَصَالِحِ الدُّعَائِ وَالْمَسْأَلَةِ  
فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَإِذَا

توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک  
دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور جب  
جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا، وَبَرَاءَةً مِنْ  
النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا

قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما  
ہمارے لئے جہنم سے خلاصی لازم کر دے  
وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلُنَا، وَفِي عَذَابِكَ وَهُوَ انِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا، وَمِنْ  
الزُّقُومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا

ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور

ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس

تُطْعِمُنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِ نَا فَلَا

تَكْبُبُنَا، وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ

نہ کھلا اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں

ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے

وَسَرِ ابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسُنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَانَجِّنَا

اور قطران کے پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے واسطے ہمیں بچا۔

(13) امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمُحْتَمِومِ

فِي الْأَمْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضائے و  
قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری  
وہ قضائے ہے کہ

الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ  
بَيْتِكَ الْحَرَامِ

جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں

میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں

الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيِهِمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبِهِمْ، الْمَكْفَرِ عَنِّ

سَيِّئَاتِهِمْ، وَأَنْ

لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان

کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز

تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ،

وَتُوسِّعَ فِي رِزْقِي

اپنی قضائے و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں

بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے

وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي

اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے۔

(14) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا

پڑھے :

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ  
يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنِّي

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے

کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی

لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو جس پر تو

مجھے عذاب کرے۔

(15) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے

نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا

مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین

مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ  
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر  
ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ

قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو

قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو  
کھیل میں نہیں پڑتا۔

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے :  
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ  
تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ  
معاف کر دے۔

اس کے بعد حضرت رسول اور ان کی آل علیہ السلام پر دس  
مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجالائے تو حق تعالیٰ اس  
کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(16) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں  
سورہ ” انا فتحنا “ پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ

رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی ، بزرگ علمائے نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۔

لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی - کا فرمان ہے ، جسے شیخ مفید رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الغریہ و الاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد بجائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب ، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیس کی شب میں بجائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی ۔

اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے ، تاہم امید ہے

کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجا لانے میں ذوق  
وشوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔  
روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ  
پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمُحْتَمِومِ وَفِيما تَفْرُقُ  
مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ

اے معبود تو قضائے وقدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے  
اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم  
جاری کرتا ہے

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ،  
الْمَشْكُورِ

ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے  
قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ  
سَعِيهِمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبِهِمْ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي طَاعَتِكَ،  
وَتُوسِّعَ لِي

ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ  
میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں

فِي رِزْقِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

